قرآنی بیان

ذِکْرُ اللہ کے خصوصی اَیّام

(پارہ:17، سورۂ حج:28)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

06-June-2025

جمعة المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
6 جون، 2025ء (9 ذُوالحج، 1446ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ: 17، سورۂ حج: 28)

ذِکْرُ اللہ کے خصوصی اَیّام

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. قربانی کا ایک اہم سبق — صفحہ: 9

✿.. حضرت معاذ کے لیے آخری نصیحت — صفحہ: 15

✿.. اپنی قربانی کو عظیم بنائیے...!! — صفحہ: 12

✿.. شیخِ طریقت کی نِرالی ادا — صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اَرْبعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:40، حدیثِ پاک نمبر40 ہے:

اِنَّ مَنْ قَالَھَا وَکَانَ قَائِماً غُفِرَ لَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّقْعُدَ وَاِنْ کَانَ قَاعِدًا غُفِرَ لَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ: جس نے یہ دُرُودِ پاک پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کی مَغْفِرَت کر دی جائے گی۔ (1)

دَسْت بَستہ سب فِرِشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر وِرْد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
سَر جُھکا کر باادَب عِشْقِ رسولُ اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)... سعادۃ الدارین، صفحہ:244۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِۚ-فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىٕسَ الْفَقِیْرَ٘(۲۸) (پارہ:17، الحج:28)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور مَعْلُوم دِنوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں، اِس بات پر کہ اللہ نے اُنہیں بے زبان مَوِیْشِیُوں سے رِزْق دیا تو تم اِن سے کھاؤ اور مصیبت زدہ مُحتاج کو کھلاؤ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! قُربانی کے مبارک، مقدّس اَیّام ہیں۔ مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَا عَمِلَ اِبْنُ آدَمَ یَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ، وَاِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا، وَاَظْلَافِهَا، وَاَشْعَارِهَا، وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَى الْاَرْضِ، فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا

ترجمہ: یَومُ النَّحْر (یعنی بَقَر عید کے دِن) میں اللہ پاک کے ہاں آدمی کا سب سے پسندیدہ عمل خُون بہانا (یعنی قربانی کرنا) ہے، بے شک قربانی کا جانور روزِ قیامت اپنے سینگوں، اپنے کُھروں اور اپنے بالوں کے ساتھ آئے گا، بے شک قربانی کا خُون زمین پر بعد میں گرتا ہے، ربّ کے ہاں قُبول پہلے ہو جاتا ہے، پس خُوش دِلی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔[1]

1 ...ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب ثواب الاضحیہ، صفحہ:510، حدیث:3136۔

قُربانی کی جگہ صِرف گوشت صدقہ کرنا کافی نہیں

حکیمُ الاُمَّت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ قربانی میں مَقْصُود خُون بہانا ہے، گوشت کھایا جائے یا نہ کھایا جائے، لہٰذا اَگر کوئی شخص قُربانی کی قیمت ادا کر دے یا اُس سے دُگنا تِگنا (Double Triple) گوشت خیرات کر دے، قربانی ہرگز ادا نہ ہو گی اور (ایسا) کیوں نہ ہو کہ قربانی حضرت خلیلُ اللہ (عَلَیْہِ السَّلَام) کی نقل ہے اور حضرت اِبراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام نے خُون بہایا تھا، گوشت یا پیسے خیرات نہ کیے تھے اور نقل وہی درست ہوتی ہے جو اَصْل کے مُطابِق ہو۔

مفتی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: دیگر اعمال تَو کرنے کے بعد قبول ہوتے ہیں مگر قربانی کرنے سے پہلے ہی (قبول ہو جاتی ہے)، لہٰذا قربانی کو بیکار جان کر یا تنگ دِلی سے نہ کرو! ہر جگہ عقلی گھوڑے نہ دوڑاؤ![1]

اللہ پاک ہمیں خوش دِلی کے ساتھ قربانی کرنے اور اِس کے ذریعے بے حساب بخشش پانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:17، سُورۂ حج کی آیت:28 سننے کی سَعَادت حاصِل کی، اِس آیتِ کریمہ میں قربانی کے چند آداب اِرشاد ہوئے ہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ (پارہ:17، الحج:28)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور مَعْلُوم دِنوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں۔

[1]...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:375 ملتقطاً۔

یعنی مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ پاک کا خُوب ذِکْر کریں مَعْلُوم دِنوں میں۔ یہاں مَعْلُوم دِنوں سے، کون سے دِن مراد ہیں؟ عُلَمائے کرام نے اس کی 2 وضاحتیں فرمائی ہیں:

(1): اس سے مراد عشرۂ ذُوالحج (یعنی ذُوالحج شریف کے اِبتدائی 10 دِن) ہیں۔[1] اب آیتِ کریمہ کا معنٰی ہو گا: مسلمانوں کو چاہیے کہ ذُوالحج شریف کا چاند نظر آتے ہی ذِکْرُ اللہ کی کَثْرت شروع کر دیں اور 10 دِن تک ذِکْرُ اللہ کی کثرت جاری رکھیں۔

رہے ذِکر آٹھوں پہَر میرے لَب پر | ترا یاالٰہی! ترا یاالٰہی!
مِری زِندگی بَس تِری بندگی میں | ہی اے کاش گزرے سَدا یاالٰہی!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): دُوسری وضاحت یہ ہے کہ مَعْلُوم دِنوں سے مُراد اَیّامِ تَشْرِیق ہیں۔[2]

اَیّامِ تَشْرِیق کی وضاحت

11 ذُوالحج سے لے کر 13 ذُوالحج تک (یعنی 3 دِنوں کو) اَیّامِ تشریق کہا جاتا ہے[3] اور تکبیرِ تشریق جو ہے، یہ 9 ذُوالحج کی فجر سے لے کر 13 ذُوالحج کی عصر تک پڑھی جاتی ہے، یعنی نام کے لحاظ سے اَیّامِ تَشْرِیق 3 ہیں اور تکبیرِ تَشْرِیق پڑھنے کے لحاظ سے 5 ہیں، مسئلہ ذِہن میں بٹھا لیجئے! 9 سے 13 ذُوالحج یعنی یہ 5 جو دِن ہیں، اِن دِنوں میں ہر وہ نماز جو ہم باجماعت ادا کریں گے، اُس کے بعد کم از کم ایک مرتبہ تکبیرِ تشریق پڑھنی واجِب ہے اور

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ: 17، سورۂ حج، زیرِ آیت: 28، جلد: 3، صفحہ: 214۔
2 ... تفسیر طبری، پارہ: 17، سورۂ حج، زیرِ آیت: 28، جلد: 9، صفحہ: 138، رقم: 25076۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 171۔

3مرتبہ پڑھنی اَفْضَل ہے۔[1]

تکبیرِ تَشْرِیق کی حقیقت

تکبیرِ تَشْرِیق حضرتِ ابراہیم، حضرتِ اِسْماعیل اور حضرتِ جبرائیل علیہم السّلام کے کلاموں کا مجموعہ ہے۔ جس وقت حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرتِ اِسْماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی قربانی کے لیے گلے پر چُھری رکھی، حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کو اللہ پاک نے جنّتی مینڈھا (یعنی دُنبہ) لے کر حاضِر ہونے کا حکم دیا، حضرتِ جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مینڈھا لاتے ہوئے بلندی ہی سے یُوں پڑھا: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَر، یہ آواز سُن کر حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے نگاہ مبارک اُٹھائی، دیکھا: حضرتِ جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام جنّتی مینڈھا لیے حاضِر ہو رہے ہیں، اِس پر حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پڑھا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَر۔ پھر اللہ پاک کے حکم سے حضرت اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ہاتھ پاؤں کھولے گئے اور انہیں قربانی قبول ہو جانے کی خوشخبری دی گئی تو حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْد۔[2]

اس وقت حضرت جبرائیل امین، حضرتِ اِبراہیم اور حضرتِ اِسْماعیل علیہم السّلام نے جو کچھ پڑھا، اُن کو آپس میں ملا دیا گیا، اُسے تکبیرِ تشریق کہتے ہیں: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْد۔

خیر! یہ جو مَعْلُوم دِن ہیں، ذُوالحج شریف کے اِبتدائی 10 دِن اور ایک وضاحت کے مطابق 9 سے 13 ذُوالحج تک اِن دِنوں میں ہمیں اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرنے کا حکم ہے۔

اب ذِہن میں سُوال اُٹھتا ہے کہ خاص طور پر اِن دِنوں میں ذِکْر کا حکم کیوں دیا گیا؟

---

1 ... تنویر الابصار مع در مختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، صفحہ: 114۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 88 مفصلاً۔

اِس کی حکمت کیا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ (پارہ:17، الحج:28)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اس بات پر کہ اللہ نے انہیں بے زبان مَوَیشیوں سے رِزْق دیا۔

یعنی اللہ پاک نے چوپایوں کے ذریعے تمہیں رِزْق عطا فرمایا ہے۔ یہ جو ایک خاص نعمت تم پر کی گئی ہے، اِس نعمت کے شکرانے میں اللہ پاک کا ذِکْر کَثْرت سے کیا کرو...!!

گوشت اللہ پاک کی نعمت ہے

چند سال پہلے کا واقعہ ہے، ایک غیر مُسْلِم عورت تھی، اُس پر جوش سُوار ہوا کہ میں نے گوشت استعمال نہیں کرنا۔ ایسے لوگوں کو وِیجیٹیرِیَن (*Vegetarian*) کہتے ہیں۔ یعنی صِرْف سبزی پر گزارا کرنے والے لوگ۔ اسی طرح ایک اِصْطلاح ہے: وِی گَن (*Vegan*) یعنی وہ لوگ جو صِرْف سبزی ہی کھاتے ہیں، اِس کے عِلاوہ جانوروں سے حاصِل ہونے والی تمام غذائیں مثلاً: دُودھ، اَنڈا، مکھن وغیرہ سب کچھ چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ غیر مسلم خاتُون جو تھی، یہ بھی وِیْ گَن تھی، اُس نے گوشت اور جانوروں سے حاصِل ہونے والی تمام غذائیں کھانا چھوڑ دیں۔

40 سال کی عمر میں اُس غیر مسلم خاتُون کا انتقال ہو گیا۔ اب ڈاکٹروں نے اس پر رِیسرچ (*research*) شروع کی کہ اس کی موت کا ظاہِری سبب کیا بنا ہے؟ چنانچہ ڈاکٹروں نے تحقیقات کے بعد یہ نتیجہ نکالا کہ ہمارے جسم کی وہ ضروریات جو صِرْف و صِرْف جانوروں ہی کے ذریعے پُوری ہوتی ہیں، مثلاً وِٹامن *B* ہے، وِٹامن *D* ہے، وٹامن 12 ہے، یہ سب چیزیں سبزیوں سے حاصِل نہیں ہو سکتیں، اُس غیر مسلم خاتُون نے چونکہ گوشت

کھانا چھوڑ دیا تھا، لہٰذا اُس کے جسم میں غذا کی قِلّت ہو گئی اور وہ 40 سال کی عمر میں موت کے گھاٹ اُتر گئی۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک حقیقت ہے، اللہ پاک نے ہمارے جسم کی کتنی ساری ضروریات کا ذریعہ جانوروں کو بنایا ہے، ہم گوشت کھانا چھوڑ دیں، جانوروں کے ذریعے حاصِل ہونے والا دُودھ بالکل نہ پئیں تو اس کی وجہ سے ہماری صحت بہت حَدْ تک کمزور ہو سکتی ہے۔ لہٰذا یہ گوشت اور جانوروں کے ذریعے ملنے والی دوسری غذائیں، اللہ پاک کی عظیم تَرِین نعمت ہیں۔ لہٰذا اِرشاد ہوا:

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ (پارہ:17، الحج:28)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور مَعْلُوم دِنوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں اِس بات پر کہ اللہ نے انہیں بےزبان مَوَیشیوں سے رِزْق دیا۔

یعنی اللہ پاک نے جانور تمہارے قابُو میں دے دیئے ہیں۔ شاید آپ نے کبھی یہ منظر دیکھا ہو، گاؤں، دیہاتوں میں عموماً ہوتا ہے کہ ایک 14 یا 15 سال کا بچہ ہاتھ میں چھڑی اُٹھائے، کئی کئی گائیوں، بھینسوں کو ایک لائن(*Line*) میں چلالیتا ہے۔

ایسے طاقتور تَرِین جانور کیسے ایک چھوٹے بچے کے قابُو میں آجاتے ہیں۔ یہ کس کی نعمت ہے، کس نے اِنعام فرمایا، کس نے جانوروں کو ہمارے تابع فرما دیا ہے۔ یقیناً وہ اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے، لہٰذا چونکہ اللہ پاک نے جانور تمہارے قابُو میں دے دیئے ہیں اور اِن کے ذریعے تمہاری غذائی ضروریات پُوری کی جاتی ہیں، لہٰذا اللہ پاک کا کَثْرت سے ذِکْر کرتے ہوئے شکر ادا کیا کرو...!!

قربانی کے گوشت کا کیا کریں...؟

اللہ پاک نے مزید حکم دِیا:

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ٘ۚ﴿۲۸﴾ (پارہ:17،الحج:28)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: تو تم ان سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ۔

یعنی قربانی کا گوشت تم خُود بھی کھاؤ! اور اس میں سے غریبوں اور فقیروں کو بھی کھلایا کرو...!![1]

آیت سے ملنے والے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 2 حکم ہیں جو اِس آیتِ کریمہ میں ہمیں دیئے گئے ہیں:

(1):ذِکْرُ اللہ کی کَثْرت کیجئے...!!

پہلا حکم دیا:

وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ (پارہ:17،الحج:28)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور مَعْلُوم دِنوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں۔

لہٰذا یہ ذِکْر کے اَیّام ہیں، ان میں اللہ پاک کا خُوب ذِکْر کیجئے!

قربانی کا ایک اَہَم سبق

اللہ پاک نے ہمیں حَلال جانوروں (یعنی گائے، بھینس، بکری وغیرہ) کی قربانی کا حکم دیا، اس کی ایک حکمت بھی عُلمائے کرام نے یہی لکھی ہے کہ یہ جو حلال جانور ہیں، اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتے ہیں، لہٰذا اللہ پاک نے ہمیں ان کی قربانی کا حکم دیا تاکہ ہم ان کا

---

1 ...تفسیر قرطبی، پارہ:17، سورۂ حج، زیرِ آیت:28، جلد:6، جز:12، صفحہ:29۔

گوشت کھائیں، ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے والے جانوروں کا گوشت ہمارے جسم کا حصّہ بنے، اس کی برکت سے ہمارے اندر نیک توانائی آئے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو ہم بھی کثرت سے ذِکْرُ اللہ کرنے والے بن جائیں گے۔

علامہ اِبْنِ رَجَب حَنۡبَلی رحمۃُ اللہِ علیہ یہ حکمت بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں: جو بندہ اللہ پاک کی اِطاعت کرنے والے، ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے والے اِن جانوروں کو ذبح کرے، پھر اِن کا گوشت کھائے، پھر اُس گوشت سے جو طاقت حاصِل ہو، اُس طاقت کو گناہوں میں صَرف کر دے تو اُس نے گویا معاملہ اُلٹا کر دیا، شکر کی بجائے ناشکری کی، ایسے نادان سے تو جانور بہت درجے بہتر ہیں۔[1]

اے عاشقانِ رسول! مقامِ عِبْرت ہے! یہ جانور جو قربانی کے دِن ذَبح کیے جاتے ہیں، اِن کا گوشت امیر، غریب سب کھاتے ہیں، حق یہ بنتا ہے کہ یہ گوشت کھا کر جو توانائی (*Energy*) حاصِل ہو ❁ اس سے ہمارا ذِکْرُ اللہ کرنے کا ذہن بنے ❁ نیکیوں کی طرف دِل رَاغِب ہو ❁ اُس طاقت کو نماز کے لیے صَرف کیا جائے ❁ تلاوتِ قرآن پر صَرف کیا جائے ❁ اُس طاقت کو نیکی کی دعوت عام کرنے میں صَرف کیا جائے ❁ اُس طاقت کو نیک اَعْمال پر صَرف کیا جائے مگر اَفسوس! ہمارے ہاں ایک تعداد ہے جو مہنگے سے مہنگے جانور کی قربانی کرتے ہیں، گوشت بھی کھاتے ہیں مگر عبرت نہیں لیتے ❁ قربانی کے دِن بھی نمازیں قضا کر رہے ہوتے ہیں ❁ فلموں ڈراموں اور ❁ مختلف گناہوں بھرے فنکشنز (*Functions*) میں عید کا دِن گزارتے اور یومِ عِید کو اپنے حق میں یومِ وَعِید بنا لیتے ہیں۔

ایسے نادانوں کو ڈر جانا چاہئے، علّامہ اِبْنِ رَجَب حَنۡبَلی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایسے

---

1 ...لطائف المعارف، مجلس الثالث: ایام التشریق، صفحہ: 390و291 خلاصۃً۔

نادان سے تو وہ جانور بہتر ہیں کہ جب تک زِندہ رہے، ذِکْرُ اللہ کرتے رہے، آخِر اللہ پاک ہی کے نام پر قربان ہو گئے۔[1]

ہماری بگڑی ہوئی عادتیں نکل جائیں | ملے گُناہوں کے امراض سے شفا یارَبّ!
رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہر دَم | کریں نہ رُخ مرے پاؤں گُناہ کا یارَبّ![2]

سب سے عظمت والا کون...؟

حضرت سَہْل بن مُعَاذ رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے والد صاحب سے روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی تھی، رسولِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی حاضِر تھے، ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! راہِ خُدا میں لڑنے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے دوسرا سوال کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزہ داروں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ (مثلاً 100 افراد ہیں اور 100 کے 100 نے ہی روزہ رکھا ہوا ہے، ان میں سے زیادہ عظمت والا کون ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرنے والا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

حضرت سَہْل بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عنہ **فرماتے ہیں:** وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ یُونہی سوال کرتے گئے، مثلاً یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ نمازیوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟

---

1 ...لطائف المعارف، مجلس الثالث: ایام التشریق، صفحہ: 391۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 76، 77۔

❁زکوٰۃ دینے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ ❁حج کرنے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ ❁صدقہ دینے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ یُوں ایک ایک عبادت کے مُتَعَلِّق سوال کرتے گئے اور پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سب سوالوں کا ایک ہی جواب اِرْشاد فرماتے رہے: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً، اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے، جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت اَبُو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو مخاطَب کر کے کہا: اے عمر! یوں تو ذِکْرُ اللہ کرنے والے ساری بھلائیاں ہی لے گئے...! پیارے آقا، اِمامُ الْاَنبیا، معراج کے دُولھا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَجَل ہاں! (یعنی اے اَبُو بکر! بات ایسے ہی ہے، جو ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرتا ہے، وہ ساری بھلائیاں ہی سمیٹ لیتا ہے)۔[1]

اپنی قربانی کو عظیم بنایئے...!!

سُبْحٰنَ اللہ...!! معلوم ہوا؛ عظمتوں کا مِعْیار خُدا کی یاد ہے، جو اللہ پاک کی یاد زیادہ کرتا ہے، ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہو جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہزاروں لاکھوں لوگ قربانی کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں، ایک سے ایک مہنگے جانور خریدے جاتے ہیں، بڑے جوش و جذبے کے ساتھ سُنّتِ اِبراہیمی ادا کی جاتی ہے، اللہ پاک سب کی قربانیاں قبول فرمائے۔ حدیثِ پاک کے مطابق قربانی کرنے والوں میں بھی سب سے

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 8، صفحہ: 481، حدیث: 16812 مفصلاً۔

زیادہ عظمت والا وہ ہو گا جو زیادہ کثرت سے ذِکْرُ اللہ کرے گا۔

لہٰذا اَپنی قربانیوں کو عظیم بنایئے! اللہ پاک کا خُوب خُوب ذِکْر کرتے رہیے۔ ہاتھ میں تسبیح رکھ لیجیے! ❁ اللہ، اللہ پڑھتے رہیے! ❁ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھیے! ❁ یَا رَحْمٰنُ وَ یَا رَحِیْم پڑھیے! ❁ کلمہ طیبہ پڑھتے رہیے! ❁ درودِ پاک کی کَثْرت کیجیے کہ یہ بھی ذِکْرُ اللہ ہی کی ایک صُورت ہے ❁ زیادہ نہیں تو کم از کم پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیجیے! ❁ ہر نماز کے بعد 5 یا 10 مِنَٹ بیٹھ کر ذِکْرُ اللہ کر لیجیے! ❁ روزانہ کچھ نہ کچھ تِلاوت کرتے رہیے! ❁ ہر نماز کے بعد آیتُ الکُرسی اور تسبیحِ فاطمہ پڑھیے! ❁ سُوْرَۃُ اِخْلاص شریف کثرت سے پڑھتے رہیے! ❁ رات کو سُوْرَۃُ مُلْک کی تِلاوت کیجیے! ❁ اور اِن دِنوں کا خاص ذِکْر ہے تکبیرِ تَشْرِیق:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد۔

اس کی کثرت فرمایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔

ذِکْرُ اللہ سے محبّت

اللہ پاک کے نبی حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام جن کی یاد میں ہم قربانی کیا کرتے ہیں، آپ کو ذِکْرُ اللہ سے بہت محبّت تھی، واقعہ بڑا مشہور ہے، ایک مرتبہ فِرشتوں نے اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا: یا اللہ پاک! حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کو خَلِیْل بنایا گیا ہے، ہم اِن کی محبّت دیکھنا چاہتے ہیں، اللہ پاک نے اِجازت عطا فرما دی، ایک فرشتہ زمین پر آیا اور اِنسانی شکل اِختیار کر کے ایک غار میں بیٹھ کر ذِکْرُ اللہ کرنے لگا۔

اللہ پاک نے حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کو مال کی کثرت عطا فرمائی تھی، آپ کے پاس ایک ہزار بکریاں تھیں، اُن کی رَکھوالی کے لیے کُتّے رکھے ہوئے تھے، ان کے گلے میں

سونے کے پٹے ڈلے ہوئے تھے۔ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام اُن بکریوں کی دیکھ بھال فرما رہے تھے کہ آپ کو کہیں سے ذِکْرُ اللہ کی آواز آئی، دِلِ پاک محبّتِ اِلٰہی سے مچل گیا، کان لگا کر ذِکْرُ اللہ سُننے لگے، آپ محبّتِ اِلٰہی میں سرشار تھے، ذِکْرُ اللہ کی آواز سے اپنے دِل کو سکون پہنچا رہے تھے کہ اچانک آواز آنا بند ہو گئی۔ آپ آواز کی سمت پر تشریف لے گئے، ذِکْرُ اللہ کرنے والے سے فرمایا: بھائی...!! ایک بار پھر ذِکْرُ اللہ سُنا دو! فرشتے نے کہا: اب کی بار مُفت نہیں سُناؤں گا۔ آپ نے فرمایا: میرا آدھا مال اب تیرا، بس مجھے میرے ربّ کا ذِکْر سُناؤ! فرشتے نے کچھ دیر ذِکْر کیا۔ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام نے فرمایا: یہ ساری بکریاں بھی تمہاری ہوئیں، مجھے اللہ پاک کا ذِکْر سُنا دو۔ فرشتے نے پھر ذِکْرُ اللہ سُنا دیا۔ یُوں کرتے کرتے آپ نے اپنا سب کچھ فرشتے کو دے دیا مگر دِل کی حسرت ابھی بھی پُوری نہیں ہوئی تھی، دِل چاہتا تھا کہ اللہ پاک کا ذِکْر مزید سُنوں۔ چنانچہ آپ نے محبّتِ اِلٰہی میں مچل کر فرمایا: اے بندۂ خُدا...!! اب میرے پاس ایک میری جان بچی ہے۔ مجھے اپنا غُلام بنا لو! مگر اللہ پاک کا ذِکْر ضرور سُنا دو۔

اب فرشتہ بولا: عالی جاہ...!! میں ایک فرشتہ ہوں۔ اللہ پاک نے آپ کو اپنا خلیل بنایا ہے، بیشک آپ اِسی رُتبہ و عظمت کے لائق ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کاش! ہمیں بھی محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو، کاش! ہم بھی ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے والے بن جائیں۔

حضرت مُعَاذ رَضِیَ اللہُ عنہ کے لیے آخری نصیحت

پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بہت پیارے صحابی ہیں: حضرت

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:3، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:262، جلد:1، صفحہ:425 مفصلاً۔

مُعاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی ظاہِری زِنْدگی مبارَک میں جو مجھے آخری نصیحت فرمائی، وہ یہ تھی: اَنْ تَمُوتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِّنْ ذِکْرِ اللهِ یعنی اَے مُعاذ! تمہیں موت اس حال میں آئے کہ تمہاری زبان ذِکْرُ اللہ سے تر ہو۔[1]

مقصد یہ ہے کہ ہر وقت زبان پر ذِکْرُ اللہ جاری رہے، نہ معلوم مَوت کب آ جائے، جب بھی مَلَكُ الْمَوْت عَلَیْہِ السَّلام تمہاری جان نکالنے آئیں تو تمہیں غافِل نہ پائیں، اللہ پاک ایسی زندگی نصیب کرے۔[2]

آگے گزرنے والے لوگ

حضرت مُعَاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم رسولِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سَفَر پر تھے، اِس دوران بعض گھوڑوں پر سُوار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آگے گزر گئے، بعض پیچھے رہ گئے، اِس پر اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا مُعَاذُ! اَیْنَ السَّابِقُوْنَ اے مُعاذ! آگے گزرنے والے کہاں ہیں؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بعض آگے چلے گئے ہیں، بعض پیچھے آ رہے ہیں۔ اس پر رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا مُعَاذُ! اِنَّ السَّابِقِیْنَ الَّذِیْنَ یَسْتَهْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللهِ یعنی اے مُعاذ! (حقیقت میں) آگے گزر جانے والے تو وہ ہیں جو ذِکْرُ اللہ کا بہت شوق رکھتے ہیں۔[3]

---

1 ...شعب الایمان، جلد:1، صفحہ:393، حدیث:516۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:321۔

3 ...جَامِعُ الْعُلُوْم والحِکَم، الحدیث الخمسون، صفحہ:451۔

ذِکْرُ اللہ کی عادَت کیسے بنائیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں کثرتِ ذِکْر کی توفیق نصیب فرمائے۔ یہ بات ذہن میں رکھیے! ذِکْرُ اللہ کی کثرت آسان کام نہیں ہے۔ اس کے لیے ہمیں بہت قربانیاں دینی پڑیں گی ❁ فُضُول گوئی سے زبان کو روکنا ہو گا ❁ بُری صُحبت بھی چھوڑنی پڑے گی ❁ جو لوگ پان، گُٹکا وغیرہ کھاتے ہیں، اُنہیں پان گٹکے سے چھٹکارا حاصِل کرنا پڑے گا ❁ سوشل میڈیا کا استعمال صِرف و صِرف ضرورت کے لیے کرنا پڑے گا، ایسی سب فُضُولیات کی قربانی دیں گے، تب ہی تو ذِکْرُ اللہ کی طرف تَوَجُّہ رہے گی، پھر ہی کہیں جا کر ہمیشہ ذِکْر و فِکْر میں مشغول رہ پائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نیکیوں کا بے مثال جذبہ رکھتے ہیں، ایک مرتبہ آپ عِمامہ شریف باندھ رہے تھے، اِس دوران آپ کے مبارک لَبوں کو حرکت ہو رہی تھی، پوچھنے پر فرمایا: میں **اللہ، اللہ** پڑھ رہا ہوں، تاکہ عِمامہ باندھنے کے ساتھ ساتھ ذِکْرُ اللہ بھی ہوتا رہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے ایک مرتبہ مَدَنی مذاکرے میں فرمایا: پان اینٹی ذِکْر و درود ہے (یعنی پان منہ میں رکھ کر ذِکْر نہیں ہو پاتا)، اس لیے میں پان نہیں کھاتا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کے نیک بندوں کی نرالی ہی اَدائیں ہوتی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہم فضولیات سے بچیں، زبان کو فضول گوئی سے بچائیں، پان وغیرہ کی عادَت ہے تو اس سے چھٹکارا پائیں اور ہر وقت ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف رہنے کی عادت اپنا لیں۔

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): غریبوں کو گوشت کھلایئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ابتدا میں جو آیت کریمہ سننے کی سعادت حاصِل کی تھی، اُس میں اللہ پاک نے ہمیں ایک اور حکم دیا، فرمایا:

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىٕسَ الْفَقِیْرَ٘ۖ(۲۸) (پارہ:17، الحج:28)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تو تم ان سے کھاؤ اور مصیبت زدہ مُحتاج کو کھلاؤ۔

یہ بھی اللہ پاک کا ایک اِنعام ہے۔ پہلی اُمّتوں میں قربانی تھی مگر اُنہیں گوشت کھانے کی اِجازت نہیں تھی، وہ لوگ قُربانی کرتے، گوشت وغیرہ کو ایک جگہ رکھ دیتے، آسمان سے آگ اُترتی اور اُسے کھا جاتی تھی۔

اُمّتِ مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر رَبِّ رَحْمٰن و رَحِیم نے کرم فرمایا، ہمیں فرمایا: قُربانی کا گوشت خُود بھی کھاؤ! اور غریبوں، فقیروں کو بھی کِھلایا کرو۔

گوشت کی تقسیم کیسے کریں؟

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک تہائی (One Third) خُود کھاؤ! ایک تہائی (One Third) صدقہ کرو! اور ایک تہائی (One Third) رشتے داروں کو کھلا دو...!! (1)

اَلحمدُلِلّٰہ! مسلمانوں کا صدیوں سے یہی اَنداز رہا ہے کہ قربانی کے گوشت کے 3 حصّے ہی کرتے ہیں، ایک حصّہ اپنا، ایک رشتے داروں کا اور ایک غریبوں، مسکینوں وغیرہ کا۔ مگر اب آکر حالات کچھ بدلنا شروع ہو گئے ہیں، کتنے ایسے لوگ ہیں جو اپنے فریزر (Freezer)

---

(1)... تفسیر درمنثور، پارہ:17، سورۂ حج، زیرِ آیت:28، جلد:6، صفحہ:39۔

بھر لیتے ہیں، گوشت سنبھال کر رکھ لیتے ہیں، وہ غریب جن بیچاروں کو سارا سال گوشت کھانا نصیب نہیں ہوتا، بیچارے گوشت خرید ہی نہیں سکتے، قربانی کے موقع پر بھی محروم رہ جاتے ہیں اور یہ فریزر (*Freezer*) میں رکھا ہوا گوشت کہاں جاتا ہے...؟ ظاہِر ہے اتنا کھایا تو جاتا نہیں، زیادہ سے زیادہ ہفتہ، 2 ہفتے، مہینہ، 2 مہینے چل جاتا ہو گا، آخر بچ جاتا ہے، لگاتار گوشت کھا کھا کر طبیعت اُکتا بھی جاتی ہے، اتنی کثرت سے گوشت کھانا ویسے بھی طبّی طور پر نقصان دہ ہوتا ہے، اگر بالفرض بجلی کا ایک آدھ جھٹکا لگ جائے، کسی فنّی خرابی کی وجہ سے ایک آدھ دِن بجلی بند رہ جائے، تب تو فریزر بھی کام نہیں کرتے، جمع شُدہ گوشت کچرے کے ڈھیر پر پہنچ جاتا ہے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، اِس لالچ کا آخر فائدہ ہی کیا ہے؟ ہم تو بچپن سے یہی پڑھتے سُنتے آرہے ہیں کہ **لالچ بُری بلا ہوتی ہے**۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَۚ(۹) (پارہ:28، الحشر:9)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچالیا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں۔

لہٰذا ❁ اَپنے نفس کے لالچ سے بچیے! ❁ طریقے کے مطابق گوشت تقسیم کیجیے! ❁ غریبوں کو کھلائیے! ❁ بلکہ ہو سکے تو گوشت پکا کر غریبوں کی دعوت کیجیے! ❁ اُنہیں عزّت و احترام کے ساتھ بٹھا کر کھلائیے! ❁ اور گھر ساتھ لے جانے کے لیے بھی دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم برکتیں ملیں گی۔

شیخِ طریقت کی نِرالی ادا

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اَلحمدُ لِلّٰہ! بہت

ہی نیک شخصیت ہیں۔ آپ کی بڑی پیاری اَدا ہے کہ عیدُ الاَضحیٰ کے موقع پر لوگ آپ کو اور آپ غریبوں کو بکرے تحفے میں دیتے ہیں اور پھر ساتھ قصّاب کی فِیس (*Fee*) بھی دیتے ہیں کہ بیچارہ غریب ہے، بکرا تو مِل گیا، اُسے ذبح کروانے کے پیسے کہاں سے لائے گا۔ یعنی پُورا اِنتظام فرماتے ہیں کہ غریب بھی اپنے دِل کے اَرمان پُورے کر پائیں۔

شیخِ طریقت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہمیں بھی یہی ترغیب دِلاتے ہیں کہ غریبوں کی مدد کریں، اُنہیں گوشت وغیرہ پہنچائیں، اللہ پاک نے طاقت بخشی ہو تو پُورا بکرا ہی خرید دیں، اُن کے بھی اَرمان (*Dreams*) ہوتے ہیں، بکرا گھر لے جائیں گے، بچے بکرا دیکھ کر خوش ہو جائیں گے، اُن کے دِلوں سے دُعائیں نکلیں گے، اللہ پاک نے چاہا تو ننھے دِلوں کی دُعاؤں کی بَرَکت سے ہماری دُنیا اور آخرت دونوں سَنور جائیں گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خلاصہ

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ یہ خوشیوں کے دِن بھی ربِّ کریم کی رحمت سے ہی عطا ہوتے ہیں اور ہم اللہ پاک کی نعمتوں کا شکر دِن رات، صبح شام، ہر وقت بھی ادا کرتے رہیں پھر بھی حق ادا کرنا نا ممکن ہے لہٰذا ❁ ہمیں اِن اَیّام میں اللہ پاک کی ناشکری سے بچنا ہے ❁ دل جمعی کے ساتھ ذکر اللہ کرتے رہنا ہے ❁ اپنے رشتے داروں عزیزوں، دوستوں وغیرہ سے اچھا برتاؤ کرنا ہے ❁ غریبوں، مسکینوں، یتیموں کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کرنا ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوت اسلامی کے شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی موبائل ایپلی کیشن ہے: **اوقاتُ الصلاۃ** (*Prayer Times*) بہت ہی پیاری ایپلی کیشن ہے، ہر گھر، ہر فرد کی ضرورت ہے.. اِس کے ذریعے دنیا بھر کے ہزاروں مقامات کے نمازوں کے اَوقات مَعْلُوم کیے جاسکتے ہیں.. قبلے کی سمت (*Direction*) معلوم ہو سکتی ہے آپ سفر پر ہیں، گھر میں ہیں، نماز میں تاخیر ہو گئی، دیکھنا ہے کہ ابھی وقت باقی ہے یا ختم ہو گیا ہے سفر پر ہیں اور قبلے کی سمت معلوم نہیں ہو رہی، یہ ایپلی کیشن اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ہر جگہ ساتھ دے گی .. مزید اِس ایپلی کیشن کے ذریعے موبائل کو آٹو سائیلنٹ (*Auto Silent*) بھی کیا جاسکتا ہے، آپ اِس کی سیٹنگ (*Setting*) کر دیں، جیسے ہی نماز کا وقت ہو گا، موبائل خود بخود سائیلنٹ ہو جائے گا، اِس کے علاوہ بھی بہت کچھ اس پیلی کیشن میں شامل ہے۔ یہ ایپلی کیشن خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے پیاروں کو بھی ساتھ شیئر کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعِی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: قربانی کا گوشت مُحَرَّم تک بچا کر رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ قربانی کا گوشت مُحرّم سے پہلے پہلے ختم کر دینا

ضروری ہے، لوگ سمجھتے ہیں کہ مُحَرَّمُ الحرام میں قربانی کا گوشت کھانا گُناہ ہے۔ یہ غلط ہے، درست یہ ہے کہ قربانی کا گوشت سارا سال کھا سکتے ہیں، ہاں اِسْلام کے اِبتدائی دنوں میں 3 دِن سے زیادہ گوشت بچا کر رکھنا منع تھا، بعد میں اِس کی اِجازت دے دی گئی، **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيْ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَا لَكُمْ یعنی میں نے تمہیں 3 دِن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا، اب جب تک چاہو رکھو۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زہریلے جانور کے کاٹے کا روحانی علاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

زہریلا جانور کاٹ لے تو ڈنک کی جگہ کے گرد اُنگلی گھماتے ہوئے ایک سانس میں 7 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 … مسلم، کتاب الجنائز، باب اِستئذان النبی… الخ، صفحہ: 349، حدیث: 977۔
2 … بیمار عابد، صفحہ: 26۔